نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے چنے اور مسور کی بہتر نگہداشت کیلئے سفارشات جاری کر دیں۔

لاہور30جنوری2025(   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق چنے اور مسور کی فصل میں جڑی بوٹیاں پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔کاشتکار جڑی بوٹیوں کی تلفی کو یقینی بنائیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔اس کے علاوہ موجودہ موسمی تناظر میں چنے اور مسور کی فصل کی ہلکی آبپاشی کریں۔ آبپاش علاقوں میں بارش نہ ہونے کی صورت میں خصوصا پھول آنے پر اگر فصل سوکا محسوس کرے تو ہلکا سا پانی لگا دیں۔کابلی چنے کے لیے پہلا پانی بوائی کے 60 تا70 دن بعد اور دوسرا پھول آنے پر دیں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ دھان کے بعد کاشت کی گئی فصل کو آبپاشی کی ضرورت نہیں پڑتی جبکہ ستمبر کاشتہ کماد میں مخلوط چنے کی کاشتہ فصل کو کماد کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کریں۔اگر اگیتی کاشتہ چنے کی فصل کا کثرت کھاد یا بارش وغیرہ کی وجہ سے فصل کا قد بڑھنے لگے تو مناسب حد تک پانی کا سوکا دیں یا کاشت کے دوماہ بعد شاخ تراشی کریں۔ماہ فروری کے دوران چنے کی فصل پر پوڈ بورر کے حملہ کا خطرہ موجود ہوتا ہے۔چنے کی فصل پر پوڈ بورر کے حملہ آور ہونے کی صورت میں کاشتکار فروری کے شروع میں ایک سپرے اور20 فروری کے بعد دوسرا اسپرے محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے زرعی زہروں کا مناسب انتخاب کر کے کریں۔

☆☆☆☆